141187-روزے کی حالت میں چینی طریقہ (آکو پیکنچر) سے علاج کرنا

سوال

کیا وزن کم کرنے کے کے لیے یا کسی دوسری بیماری کا روزے کی حالت میں چینی طریقہ (آکو پیکنچر) سے سوئیاں چبھو کر علاج کرنے جائز ہے یا کہ روزہ ٹوٹ جائیگا؟

پسندیدہ جواب

اول :

درد میں کمی اور دوسرے امراض کے لیے آکو پیکنچر چینی لوگوں کا ایک قدیم علاج ہے، جو جسم میں کئی جگہوں پر سوئیاں چبھو کر کیا جاتا ہے.

آکو پیکنچر کے ماہرین ایک ہی یا پھر جسم میں کئی ایک محدود جگہ پر دائرے کی شکل میں سوئیاں چبھو کر علاج کرتے ہیں، سوئیاں چبھونا بہت تیز شعور کا باعث بنتا ہے، لیکن یہ شعور جلد ہی زائل ہو جاتا ہے تاکہ اس کے نتیجہ میں تھوڑا سا جلدی نرمی یا بوجھ یا جلدی احساس ختم ہونا پیدا ہو، یا پھر سوئی اپنی جگہ رہنے کی بنا پر کچھ تکلیف سی رہے.

درد کی کمی یا جوڑوں کی درد اور سوجن و جلن اور باقی بیماریوں کے علاج میں آکو پیچر طریقہ استعمال کیا جاتا ہے، اور اسی طرح دمہ اور درد شقیقہ اور زخموں وغیرہ اور آنکھوں کا علاج بھی کیا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ عقلی بیماریوں میں بھی یہی طریقہ استعمال ہوتا ہے.

(1950) کے آخر میں چینی لوگوں جراحی وغیرہ میں یہ طریقہ استعمال کرنا شروع کیا، اور مریض ہوش و حواس میں رہتے ہوئے قلیل سے درد محسوس کرتا ہے، یا پھر درد محسوس ہی نہیں کرتا.

دیکھیں : الموسوعۃ العربیۃ العالمیۃ مادۃ الوخز بالابر.

دوم :

ابو ولید ابن رشد کہتے ہیں :

"اس پر متفق ہیں کہ روزے دار کے لیے روزے کے مقررہ وقت میں کھانے پینے اور جماع سے اجتناب کرنا واجب ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{تو اب ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو کچھ تمہارے لیے لکھ رکھا ہے اسے تلاش کرو، اور کھاتے پیتے رہو حتیٰ کہ تمہارے لیے رات کے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ واضح ہو جائے}.

اس میں کچھ مسائل پر اختلاف کیا گیا ہے : جن میں تو کچھ مسائل مسکوت علیہا ہیں، اور کچھ منطوق بہا ہیں :

مسکوت علیہ مسائل یہ ہیں :

وہ اشیاء جو خوراک نہیں اگر وہ پیٹ میں چلی جائیں تو کیا ہوگا.

اور کھانے پینے والی جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ سے پیٹ میں جانے والی اشیاء مثلا انجیکشن.

اس میں ان کے اختلاف کا سبب یہ ہے کہ : خوراک کو غیر خوراک پر قیاس کیا گیا ہے، اس لیے کہ منطوق بہ تو خوراک ہے لہذا جس نے یہ رائے اختیار کی کہ روزے کا مقصود معنی معقول ہے : اس نے خوراک کو غیر خوراک کے ساتھ ملحق نہیں کیا اور جس نے یہ رائے اختیار کی کہ روزے سے مراد پیٹ میں داخل کرنے سے رکنا ہے اس نے خوراک اور غیر خوراک کو برابر شمار کیا ہے.

سوم :

جن انجیکشن اور ٹیکوں سے علاج مقصود ہو اور خوراک استعمال نہ ہوتے ہوں تو یہ روزہ نہیں توڑیں گے، چاہے وہ وین کے ذریعہ لگائے جائیں یا پھر عضلات میں لگائے جائیں، لیکن وہ انجیکشن جو بطور خوراک لگائے جائیں تو ان سے روزہ ٹوٹ جائیگا، جمہور معاصر علماء یہی کہتے ہیں.

اس کی تفصیل سوال نمبر (65632) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اور آپ احمد خلیل کی کتاب مفطرات الصیام المعاصرۃ (65-68).

چہارم :

چینی طریقہ علاج (آکو پیکنچر) خوراک والے انجیکشن میں شامل نہیں ہوتا، اور نہ ہی یہ کھانے پینے کے معنی میں آتا ہے، بلکہ اس کے ذریعہ تو جسم میں کوئی محلول وغیرہ بھی نہیں داخل کیا جاتا، جیسا کہ دوسرے عام انجیکشن ہوتے ہیں، بلکہ یہ طریقہ علاج تو صرف سوئیاں چبھونے تک محدود ہے، اور جسم کے معین حصوں لگائی جاتی ہیں ان کا مقصد جسم میں کوئی محلول داخل کرنا نہیں ہے جیسا کہ بیان ہو چکا ہے.

اس بنا پر یہ روزے پر اثرانداز نہیں ہوگا، جب یہ علم ہو کہ یہ مریض کو فائدہ اور نفع دے گا تو بطور علاج اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.